

مولوی عبدالحق کا خط مسلم کے نام

پیارے مُسلم! تمہارا ننھا منّا خط پہنچا جسے پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔
ماشاء اللہ! اب تو تم خوب پڑھنے لکھنے لگے ہو۔ ہاں یو تو بتاؤ کہ تم "مسلم جنگ" کب سے ہو گئے۔ اگر تم شوق سے پڑھو گے تو بڑے ہو کر سچ مچ کے مُسلم جنگ ہو جاؤ گے۔

میں نے تمہارا یہ خط رکھ لیا ہے۔ جب تم بڑے ہو کر اپنے ابا جان کی طرح لائق اور ڈاکٹر ہو جاؤ گے تو اس وقت تمہیں یہ خط دکھاؤں گا اور پوچھوں گا کہ بھئی مُسلم! دیکھنا یہ خط کس کا ہے۔ پہچانتے ہو یا نہیں۔ یہ نواب مُسلم جنگ بہادر کون ہیں؟

اب یہ لکھو تم کون سی کتاب پڑھ رہے ہو۔ جواب آنے پر تمہیں کہانیوں کی کتاب بھیجوں گا۔ اچھا ایک بات بتاؤ۔ ڈھاکہ اچھا ہے یا حیدر آباد؟ دیکھو کسی سے پوچھ کر نہ لکھنا، جو تمہارے دل کی بات ہو وہ لکھنا۔

تمہارا چاہنے والا
عبدالحق

پہلے سرکاری خطاب میں جنگ کا لفظ بھی ہوتا تھا جیسے سالار جنگ۔

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- ۱- شیخ نیازی کا حلیہ بیان کیجیے۔
- ۲- شیخ صاحب کو کس بات کا بہت شوق تھا؟
- ۳- عمر کے ساتھ شیخ صاحب کی عقل میں کیا فرق آیا؟
- ۴- جب کوئی شیخ صاحب کو اترن پہننے کا طعنہ دیتا تو وہ کیا کہتے تھے؟
- (ب) مندرجہ ذیل لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

خوش بو- بد بو- فرق- ذہن- روک تھام- بے ٹکان- پروا- طعنہ
(ج) مناسب الفاظ سے جملے مکمل کیجیے:

- ۱- شیخ صاحب کی آنکھیں تھیں لیکن کسی کو _____ نہیں سکتے تھے۔
- ۲- ان کے کان تھے لیکن وہ _____ نہیں سکتے تھے۔
- ۳- ان کی زبان تھی لیکن وہ _____ نہیں سکتے تھے۔
- ۴- شیخ صاحب کو _____ کا شوق بالکل نہیں تھا۔
- (د) رشید صاحب نے کتنے مزے میں شیخ نیازی کا ذکر کیا ہے؟ آپ بھی کسی بچے کا حال لکھیے۔

(ه) ذیل کے الفاظ کا املا درست کیجیے:

تعنہ- بلکل- ناراز- زائقہ- ہلیہ

«—————»